This question paper contains 4 printed pages]

**Roll No.** | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper : **7904**

Unique Paper Code : **72142801** **GC**

Name of the Paper : **Urdu A**

Name of the Course : **AECC**

Semester : **I**

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

*(Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.)*

۱۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی وضاحت کیجیے۔ سیاق و سباق کا حوالہ بھی دیجیے۔ **15**

**(الف)**

تھوڑی دیر میں الاؤ جل اُٹھا۔ اس کی لو اوپر والے درخت کی پتیوں کو چُھو چُھو کر بھاگنے لگی۔ اس متزلزل روشنی میں باغ کے عالی شان درخت ایسے معلوم ہوتے تھے کہ وہ اس لا انتہا اندھیرے کو اپنی گردن پر سنبھالے ہوں۔ تاریکی کے اس اتھاہ سمندر میں یہ روشنی ایک ناؤ کے مانند معلوم ہوتی تھی۔

ہلکو الاؤ کے سامنے بیٹھا ہوا آگ تاپ رہا تھا۔ ایک منٹ میں اُس نے اپنی چادر بغل میں دبا لی اور دونوں پاؤں پھیلا دیے۔ گویا وہ سردی کو للکار کر کہہ رہا تھا: ''تیرے جی میں جو آئے وہ کر۔'' سردی کی اس بے پایاں طاقت پر فتح پاکر وہ خوشی کو چھپا نہ سکتا تھا۔

**(ب)**

عزیزو! اپنے اندر ایک بنیادی تبدیلی پیدا کرو جس طرح آج سے کچھ عرصے پہلے تمہارا جوش و خروش بیجا تھا۔ اسی طرح آج یہ تمہارا خوف و ہراس بھی بیجا ہے۔ مسلمان اور بزدلی۔ مسلمان اور اشتعال،

P.T.O.

ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتے۔ سچے مسلمانوں کو نہ تو کوئی طمع ہلا سکتی ہے اور نہ کوئی خوف ڈرا سکتا ہے۔ چند انسانی چہروں کے غائب از نظر ہو جانے سے ڈرو نہیں۔ انھوں نے تمھیں لے جانے کے لیے اکٹھا کیا تھا۔ آج انھوں نے تمھارے ہاتھ سے اپنا ہاتھ کھینچ لیا ہے تو یہ عیب کی بات نہیں۔ یہ دیکھو! تمھارے پاس دل ہے تو اسے خدا کی جلوہ گاہ بناؤ جس نے آج سے تیرہ سو برس قبل عرب کے ایک اُمّی کی معرفت فرمایا تھا: ''جو خدا پر ایمان لائے اور اس پر جم گئے تو پھر ان کے لیے نہ تو کسی طرح کا ڈر ہے اور نہ کوئی غم۔''

۲۔ مندرجہ ذیل میں سے کوئی سے چار اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی بتائیے۔ 10

مجھے اے دِل تری جلدی نے مارا
نہیں تقصیر اس دیر آشنا کی

کہا اس بُت سے، مرتا ہوں، تو مومنؔ
کہا، میں کیا کروں مرضی خدا کی

اُڑتے ہی رنگِ رُخ مرا نظروں سے تھا نہاں
اس مرغِ پرشکستہ کی پرواز دیکھنا

آہ کو چاہیے اِک عمر اثر ہونے تک
کون جیتا ہے تری زلف کے سر ہونے تک

ہم نے مانا کہ تغافل نہ کرو گے، لیکن
خاک ہو جائیں گے ہم تم کو خبر ہونے تک

غنچہ پھر لگا کھلنے، آج ہم نے اپنا دِل
خوں کیا ہوا دیکھا، گم کیا ہوا پایا

کچھ موجِ ہوا پیچاں اے میرؔ نظر آئی
شاید کہ بہار آئی، زنجیر نظر آئی

نازکی اُس کے لب کی کیا کہیے؟

پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے

10 ۳۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شعری اقتباس کی وضاحت کیجیے۔ سیاق و سباق کا حوالہ بھی دیجیے۔

(الف)

بازو کے جو بند کھول ڈالے طائر نے تڑپ کے پر نکالے
اِک شاخ پہ جا، چہک کے بولا کیوں؟ پر مرا کیا سمجھ کے کھولا؟
ہمت نے مری مجھے اُڑایا غفلت نے تری، مجھے چھڑایا
دولت نہ نصیب میں تھی ترے تھا لعل نہاں شکم میں مرے

(ب)

کیوں جی پر بوجھ اٹھاتا ہے ان گونوں بھاری بھاری کے
جب موت کا ڈیرا آن پڑا، پھر دونے ہیں بیوپاری کے
کیا ساز جڑاؤ، زر، زیور، کیا گوٹے تھان کناری کے
کیا گھوڑے زین سُنہری کے، کیا ہاتھی لال عماری کے
سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاوے گا جب لاد چلے گا بنجارا

10 ۴۔ غالبؔ کے خطوط کی خصوصیات تحریر کیجیے۔

یا

منٹو کے افسانے ٹوبہ ٹیک سنگھ کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔

10 ۵۔ میر تقی میرؔ کی غزل گوئی کی خصوصیات لکھیے۔

یا

مومن خاں مومن کی غزل گوئی پر ایک مضمون لکھیے۔

۶۔ نظیر اکبرآبادی کی نظم 'بنجارہ نامہ' کا مرکزی خیال لکھیے۔ 10

یا

مولانا الطاف حسین حالی کی ادبی خدمات پر ایک مضمون لکھیے۔

۷۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی دو کی تعریف لکھیے۔ مثال بھی دیجیے۔ 10

صنعتِ تضاد، صنعتِ حسنِ تعلیل، صنعتِ مراعات النظیر، تشبیہ